السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کےلیے ملازمت اور کام کرنے کا کیا حکم ہے اور اسے کن میدانوں اور شعبوں میں کام کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں کسی کو اختلاف نہیں ہے کہ عورت کام کر سکتی ہے (یا ملازمت بھی کر سکتی ہے) مگر بحث اس میں ہے کہ وہ کون سے شعبے ہیں جہاں وہ کام کرے۔ عورت کو چاہیئے کہ ایسے کام اختیار کرے جو ایک خاتون اپنے شوہر اور خاندان کے گھر میں کرتی ہے مثلاً کھانا پکانا، آٹا گوندھنا، روٹی پکانا، گھر کی جھاڑ پونچھ اور صفائی کرنا، کپڑے دھونا اور اسی طرح کے دیگر کام جن میں خاندان کی خدمت اور ان کا تعاون ہوتا ہے۔ اور اس کےلیے یہ بھی ممکن ہے معلمی کرلے، خرید وفروخت بھی کر سکتی ہے، کپڑے بننا اور ان کی رنگائی کا کام بھی ہو سکتا ہے، کپڑوں کی سلائی یا اون کاتنا وغیرہ بھی ہو سکتا ہے، بشرطیکہ ان کاموں میں کوئی شرعی مخالفت نہ ہوتی ہو کہ کسی اجنبی اور غیر محرم کے ساتھ مخالطت یا خلوت ہو۔ ان اختلاطات سے بڑے فتنے اٹھتے ہیں اور ایسے نقصانات سامنے آتے ہیں جو اس کی اپنی ذات یا اس کے خاندان کےلیے ضرر رساں ہو سکتے ہیں۔ اور ان کاموں میں ضروری ہے کہ عورت اپنے گھر والوں کی رضامندی سے یہ اختیار کرے، اور اس طرح سے کہ اس کی گھریلو ذمہ داریاں متاثر نہ ہوں یا پھر اپنے لیے کسی قائم مقام اور نائب کا انتظام واہتمام کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 750

محدث فتویٰ